السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزہ کی حالت میں آنکھ میں دوائی ڈالنا یا سرمہ لگانا کیا حکم رکھتا ہے، اس سلسلہ میں ایک روایت بیان کی جاتی ہے کہ روزہ دار کو سرمہ نہیں لگانا چاہیے، اس کی کیا حیثیت ہے، کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

روزے کی حالت میں آنکھ میں دوائی ڈالی جا سکتی ہے اور سرمہ بھی لگایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بحالت روزہ اپنی آنکھوں میں سرمہ لگایا۔ [1]

اس حدیث سے واضح طور پر دوران روزہ دار کو سرمہ لگانے کا جواز نکلتا ہے، اگرچہ بعض محدثین نے اسے ضعیف قرار دیا ہے، اس کے باوجود کسی صحیح حدیث سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ سرمہ لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کی ممانعت کے متعلق ایک حدیث بیان کی جاتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روہ دار کو سرمہ لگانے سے اجتناب کرنے کی تلقین کی ہے۔[2]لیکن اس حدیث کے متعلق اصلی اللہ علیہ وسلم امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے وضاحت کی ہے کہ امام یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ سے کہا: ''یہ حدیث ضعیف ہے۔'' [3] بہر حال روزہ دار کو آنکھ میں دوائی ڈالنے اور سرمہ لگانے کی اجازت ہے، اس کے متعلق کوئی ممانعت احادیث میں نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]۔ ابن ماجہ: الصیام: ۱۶۷۸۔

[2]۔ بیہقی: ص ۲۶۲، ج ۴۔

[3]۔ ابوداؤد، الصوم: ۲۳۷۷۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

## جلد4۔ صفحہ نمبر:220

## محدث فتویٰ